6577-قرآن کریم مومنوں کے لئے شفااوررحمت ہے

سوال

آپ مجھے قرآن کریم کے متعلق مزید معلومات دیں ؟

پسندیدہ جواب

قرآن کریم اللہ تعالی کا کلام ہے جوکہ اللہ تعالی نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوااوراس کی تلاوت عبادت ہے ۔

قرآن کریم کی یہ جامع اورمانع تعریف یہی ہے ۔

تعریف میں یہ اللہ تعالی کی کلام ہے کہنے سے بشروغیرہ کی کلام خارج ہوجاتی ہے ۔

اورہمارا یہ قول کہ اللہ تعالی کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا گیا ہے ، اس ہر وہ جودوسروں پر نازل ہوا خارج ہوتا مثلا تورات اورانجیل اورزبور۔

اورہمارا یہ قول کہ اس کی تلاوت عبادت ہے ، اس سے احادیث قدسیہ خارج ہوتی ہیں ۔

اوریہ قرآن کریم نورویقین اور مضبوط رسی ، اورصالح اورنیک لوگوں کا منہج ہے ، اس میں پہلے انبیاء وصالحین کی خبریں پائی جاتی ہیں ، اوریہ کیسے نہ ہوجس نے بھی ان حکم کی نافرمانی کی وہ ذلیلوں میں ہے ، اوراس میں ایسی آیات ہیں جوکہ اس جہان میں اللہ تعالی کی قدرت اوراس کے معجزات بیان کرتی ہیں ، اوراس میں آدمی کی اصلیت بنان کی گئی ہے جوکہ ایک گندے پانی سے پیدا ہوا ہے ۔

اوراس قرآن کریم میں عقیدے کے وہ احکام ہیں جن کا ہر عاجزاور مطیع دل میں ہونا ضروری اورواجب ہے ، اوراس میں ایسے شرعی احکام پائے جاتے ہیں جوکہ حرام میں سے مباح و جائزاورباطل میں سے حق مبین کی وضاحت کرتے ہیں ۔

اوراس میں انسان کے انجام اوراس اٹھائے جانے کا بیان ہے یا تووہ جہنم میں ذلیل وخوار ہوگا اوریا پھر جنت کے باغات اورچشموں اورکھیتوں اورامین جگہ میں مزے سے رہے گا ۔

(اللہ ہمیں جنتی بنائے آمین) ۔

اس قرآن کریم میں سینوں کی شفا اوراندھوں کے لئے نوربصیرت ہے ، اللہ سبحانہ وتعالی کے ارشاد کا ترجمہ ہے :

{اوریہ قرآن جو ہم نازل کررہے ہیں مومنوں کے لئے توسراسر شفا اوررحمت ہے ، ہاں ظالموں کو سوائے نقصان کے اور کوئی زیادہ نہیں کرتا }.الاسراء (82)۔

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی اس آیت کی تفسیر میں کہتے ہیں :

اللہ تعالی اپنی اس کتاب کا بیان کررہے ہیں جوکہ اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمائی وہ قران کریم ہے جس کے آگے اورنہ ہی پیچھے باطل آسکتا ہے اوروہ حکیم اور تعریفوں والے کی طرف سے نازل کردہ اور(مومنوں کے لئے شفا اوررحمت ہے) یعنی ان کے دلوں میں جو شک اورنفاق اورکجی وغیرہ کے امراض ہیں انہیں ختم کرنے والا ہے ۔

توقرآن مجید فرقان حمید ان سب بیماریوں سے شفا دیتا اوراسی طرح وہ ایسی رحمت ہے جس میں ایمان وحکمت اور خیر کی طلب ورغبت حاصل ہوتی ہے ، لیکن یہ سب کچھ صرف اس شخص کے لئے ہے جواس پر ایمان رکھتا اوراس کی تصدیق کرتا ، اوراس کی اتباع وپیروی کرتا ہے تواس کے لئے یہ شفا اور رحمت ہوگا ۔

لیکین کافراورظالم شخص اس قرآن کوسن کراس سے اورزیادہ بعداورکفر کا شکارہوتا ہے ، تویہ آفت کفر کی وجہ سے ہے نہ کہ قرآن کریم سے اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{آپ کہہ دیجئے! کہ یہ توایمان والوں کے لئے ھدایت وشفا ہے اورجوایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں تو (بہراپن اور) بوجھ ہے اوریہ ان پر اندھا پن ہے ، یہ وہ لوگ ہیں جو کسی بہت زیادہ دوردراز جگہ سے پکارے جارہے ہیں }. فصلت (44) ۔

اوراللہ رب العزت کے فرمان کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

{ اورجب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے توبعض منافقین کہتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کیا ہے ، توجولوگ ایمان والے ہیں اس سورت نے ان کے ایمان کوزیادہ کیا اوروہ خوش ہورہے ہیں ۔

اورجن لوگوں کے دلوں میں روگ ہے اس سورت نے ان میں ان کی گندگی کے ساتھ اورگندگی بڑھادی اوروہ حالت کفر میں ہی مرگئے } التوبۃ (124-125) ۔

اس موضوع میں آیات بہت ہی زیادہ ہیں ۔

.{اوریہ قرآن جوہم نازل کررہے ہیں مومنوں کے لئے توسراسر شفا اور رحمت ہے }. ۔

قتادہ رحمہ اللہ تعالی اللہ تعالی کے اس فرمان کے بارہ میں کہتے ہیں کہ : مومن آدمی جب اسے سنتا ہے اس سے نفع حاصل کرتا اوراسے حفظ کرتا اوراسے سمجھتا ہے ۔

.{ہاں ظالموں کوسوائے نقصان کے اورکوئی زیادہ نہیں کرتا }.

یعنی نہ تووہ اس سے نفع حاصل کرتا اورنہ ہی اسے حفظ کرتا اور سمجھتا ہے ، تواللہ تعالی نے یہ قرآن مومنوں کے لئے شفا اور رحمت بنایا ہے ۔

تفسیر ابن کثیر (3/60) ۔

اوراللہ تبارک وتعالی کے فرمان کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

.{اے لوگوں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جوکہ نصیحت اوردلوں میں جوروگ ہیں ان کے لئے شفا ہے ، اورایمان والوں کے لئے راہنمائی کرنے والی اور رحمت ہے }. یونس (57) ۔

اوراللہ تبارک وتعالی کا فرمان ہے :

.{اوراگر ہم اسے عجمی زبان کا قرآن بناتے تووہ کہتے کہ اس کی آیات صاف صاف کیوں نہیں بیان کی گئیں ؟ یہ کیا کہ کتاب عجمی اورآپ رسول عربی ؟ آپ کہہ دیجئے! کہ یہ توایمان والوں کے لئے ھدایت وشفا ہے اورجوایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں تو (بہراپن اور) بوجھ ہے اوریہ ان پر اندھا پن ہے ، یہ وہ لوگ ہیں جو کسی بہت زیادہ دوردراز جگہ سے پکارے جا رہے ہیں }. فصلت (44) ۔

اوراس قرآن کریم میں لوگوں کے لئے گمراہی سے حق کی طرف ھدایت ہے ، اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اس کتاب (کے اللہ تعالی کی کتاب ہونے) میں کسی قسم کا کوئی شک نہیں اور پرہیزگاروں کے لئے ھدایت دینے والی ہے }.البقرۃ (2) ۔

اوررب سماء وارض کاارشاد ہے :

.{اوراسی طرح ہم نے آپ کی طرف عربی قرآن کی وحی کی ہے تا کہ آپ مکہ والوں اوراس کے اردگرد کے لوگوں کوخبردار کردیں ، اورجمع ہونے کے دن سے جس کے آنے میں کوئی شک نہیں ڈرادیں ، ایک گروہ جنت میں اورایک گروہ جہنم میں ہوگا }.الشوری (7) ۔

اوراللہ رب العزت کے فرمان کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

{اوراسی طرح ہم نے آپ کی طرف اپنے حکم سے روح کواتارا ہے ، آپ اس سے پہلے یہ بھی نہیں جانتے تھے کہ کتاب اورایمان کیا چیز ہے ؟

لیکن ہم نے اسے نوربنایا ، اس کے ذریعہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ھدایت دیتے ہیں ، بیشک آپ سیدھے راہ کی راہنمائی کررہے ہیں ، اس اللہ تعالی کے راہ کی جس کی ملکیت میں آسمانوں اورزمین کی ہرچیز ہے ، آگاہ رہوسب کام اللہ تعالی ہی طرف لوٹتے ہیں } الشوری (52-53) ۔

اوراس قرآن کریم میں وہ کچھ ہے جس کا شمارکرنے والوں کی کوشش اورجھد بھی شمار نہیں کرسکتی ، توہراس شخص پرجودارین کی سعادت چاہتا ہے واجب ہے کہ وہ اس کے احکام پر عمل کرے اوراسے حاکم مانے ۔

امام ابن حزم رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے کہ :

اورجب دلائل اورمعجزات سے یہ ثابت ہے کہ قرآن ہی وہ عھد ہے جس کا اللہ تعالی نے ہم سے اقرارلیا اورہم پراس پر عمل کرنا لازم قرار دیا ہے ، اوریہ بات صحیح طورپرمنقول ہے جس میں کسی قسم کا بھی شک ہی نہیں کیا جاسکتا کہ یہ قرآن مصاحف میں مکتوب ہے جوکہ دنیا میں کونے کونے مشہور ہے ، اس میں جوکچھ بھی ہے اس پر عمل اوراطاعت کرنا واجب ہے ، اور یہی وہ اصل ہے جس کی طرف رجوع کیا جاتا ہے کیونکہ ہم نے اسی قرآن میں یہ پایا ہے کہ :

.{اورزمین پرجتنے قسم کے بھی چلنے والے جانداراورجتنے قسم کے پرندے جوکہ اپنے دونوں پروں سے اڑتے ہیں ان میں کوئی ایسی قسم نہیں جوکہ تمہاری طرح کرگروہ نہ ہوں ، ہم نے دفترمیں کوئی چیز نہیں چھوڑی پھر سب اپنے رب کی کے پاس جمع کیے جائيں گے }.الانعام (38) ۔

توقرآن کریم میں جوبھی امر اورنہی ہے اس پر عمل کرنا واجب ہے ۔

الاحکام (92/1) ۔

واللہ تعالی اعلم.